یوم سیدہ فاطمہ الزہرہ ؓ (۲۰۲۰)

فاطمہ ؓ کی مجلس میں جانا صرف خوش نصیبی ہے

خواتین اسلام میں مسلسل کئی دنوں سے حضور سیدنا محمد مصطفیٰ ﷺ کی صاحبزادی محبوبہ کائنات جانے جہانِ کائنات حضرت سیدہ فاطمہ الزہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دربار کے بارے میں سوچ رہا ہو کہ کیا بات کرو لیکن اس قدر آپ کے ذات کریمہ کی عظمتیں ہیں کہ کوئی کنارہ سمجھ نہیں آتا لفظ ختم ہو جاتے ہیں صلاحتیں اپنی عروج پہ جا کہ ختم ہو جاتی ہے جذبے ختم ہو جاتے ہیں آنسو ختم ہو جاتے ہیں لیکن سیدہ کی شان ختم نئ ہوتی آپ کے شان کریمہ کے سمندر اور اللہ نے جو آپ کو رتبے مقام دیئے ہے اس پہ کلام بھی ممکن نہیں ہے تو لحاظہ اس کو صرف ایک خوش نصیبی سمجھ کر حاضر ہوا ہوں کہ مجھے بھی آپ سب کے ساتھ سیدہ کے دربار میں جب یہ مجلس پہنچے تو مجھے بھی اس میں شامل کیا جائے صرف اس لیے آیا ہو خدا گواہ ہے قرآن سامنے کھلا ہے صرف اس لئے حاضری دی ہے کہ ہمارا نام بھی آپکے محبت والوں میں شامل ہو جائے اور یہ نام بھی وہاں کہی بولا جائے یہ آپ کے لئے چند کلمات کہنے کی سعادت نصیب ہوئی تھی شانِ کریمہ اتنی ہیں کہ حضور ﷺ خود جب یہ فرما دے کہ

’’فاطمہ میرے جگر کا ٹکڑا ہے‘‘

تو اس کے بعد کوئی کثر رہ نہیں جاتی کوئی اس کہ بعد عالم مفتی بڑے سے بڑا مبلغ کوئی کتنی ہی بلندی پہ ہے جو حضور ﷺ نے یہ جملہ کہہ کے سیدہ فاطمہ ؓ کا انداز دنیا کے سامنے رکھ دیا ہیں آپ کے اس جملے کے بعد کوئی کثر باقی نہیں رہ جاتی کہ فاطمہ میرے جگر کا ٹکڑا ہے کہ آپ سب بڑی خوش نصیب ہیں کہ جنہیں اللہ نے یہ موقع دیا ہے ہر سال ہمیں یہ موقع دیتے ہیں اپنا پورا گھر پیش کر دیتے ہیں اپنے گھر کی ایک ایک شے پیش کر دیتے ہیں آؤ اور میرے گھر میں آ کے فاطمہ ؓ کا ذکر کرو یہ شلیکشن ہے یہ ہو نہیں سکتا انسان کے نمازوں اور روزوں سے یہ اللہ جسے چاہتا ہے منتخب فرماتا ہے اللہ انہیں برکت دے اور یہ جو خوبصورت نظام جو آپ دیکھ رہی ہیں جو مخلص لوگوں نے بنایا جس کے آغاز میں بھی مخلص لوگ ہیں جس کے درمیان میں بھی مخلص ہونگے اور ا (نشاءاللہ) قیامت تک مخلص ہی رہیں گے یہ مخلص لوگوں کا بنایا ہوا نظام ہیں یہ اخلاص والوں نے تعمیر کیا ہیں جن کو کسی تعریف کی کوئی ضرورت نہیں ہے جن کو کسی عزت کی کوئی پرواہ نہیں ہے جن کو کسی مال کی طلب نہیں ہے جو کسی بھی حرص کے مارے نہیں ہیں بلکہ وہ صرف اور صرف محبت سے آتے ہیں محبت سے بیٹھتے ہے محبت کی بات کرتے ہیں محبت کی بات سنتے ہیں اور محبت ہی لے کہ جاتے ہیں انہیں محبت کے سوا آتا ہی کچھ نہیں ہے صرف پیار پیار محبت محبت اور جب ایسے لوگ دنیا گزار کر قبر میں اترے گے تو اللہ کی محبت کی باری شروع ہو جائے گی پھر اللہ محبت کرے گا ان سے پھر اللہ کی محبت سامنے آجائے گی آج تم کر رہے ہو کل فاطمہ ؓ کا پیار دیکھو گے (انشاءاللہ) آج تم ان سے پیار کا اظہار کر رہے ہو کل تم فاطمہ ؓ کا اظہار دیکھو گے کل قیامت کے دن فاطمہ ؓ سے محبت اور پیار کا اظہار تم بھی دیکھو گے کہ تم سے کتنا پیار کرتے ہیں (اللہ)

حضور ﷺ کی شفاعت کا انداز اور سیدہ کائنات ؓ کی شفاعت کا انداز

☆ آقا علیہ اسلام ﷺ کی شفاعت جو ہے جو قیامت کے دن ہونے والی ہے وہ شفاعت فرمائے گے اور جب آقا علیہ اسلام شفاعت کرے گے تو اس قدر برکتیں ہونگی کہ آقا ﷺ کی شفاعت اتنا پھیلے گی کہ ایک پانی کے گلاس پر بھی حضور بخشوالیں گے ایک روٹی کے لقمے پہ بخشوالے گے بلکہ جس نے محبت سے پیار سے کسی اللہ والے کو دیکھا ہوگا وہ بھی بخشا جائے گا اتنی شفاعت عام ہو جائے گی تو حضور ﷺ کی شفاعت کا انداز اتنا بڑا ہے لیکن جب آپ سیدہ کائنات کی طرف دیکھیں گے تو جب صاحبزادیِ رسول اگر کھڑی ہو گئی نہ شفاعت کے لئے (اللہ اکبر) جب حضور ﷺ نے فرمایا کہ فاطمہ ؓ میرے جگر کا ٹکڑا ہے تو اگر فاطمہ ؓ شفاعت کے لئے کھڑی ہو گئی نہ تو اس وقت کیا حال ہوگا اور فاطمہ ؓ کی محبت میں آپ بیٹھی ہیں آپ سب کو یہ یقین دلاتا ہوں کہ فاطمہ ؓ آپ کی شفاعت کرے گی (انشاءاللہ)

؎ لجپال پریت نوں توڑ دے نہیں　　　　جدھی نہہ پھڑ لین اُونوں چھوڑتے نہیں

یہ تو دروازے پر کسی کو آئے ہوئے واپس جانے دے یہ تو ہو ہی نہیں سکتا آپ تو اتنی محبت سے ہر سال یہاں آتی ہیں اور آپ ہر سال سیدہ کا ذکر کرتی ہے سنتی ہے یہ لوگ کتنا آپ کو نوٹ کرتے ہونگے ابھی تو دنیا کہ معاملات ہیں ابھی تو یہ معاملات ایسے ہیں اللہ کے حکم میں دخل اندازی نہیں ہو سکتی وہاں اللہ خود اجازت دے گا اے فاطمہ ؓ تم بھی شفاعت کروا ور کیا اس وقت نام نہیں بولا جائے گا تمھارا یقین رکھو بولا جائے (انشاءاللہ)

ہم تو اسی لئے آئیں ہیں جی ہمارا تو آج اور جب بھی آتے ہیں اسی لیے آتے ہیں کہ سیدہ ہمارے لئے وہاں شفاعت فرمائیں گی اور سیدہ کائنات کی شفاعت لفظ ہی ختم ہو گے خو آقا علیہ اسلام کی شفاعت سے بڑھ کر کچھ نہیں ہے اور وہ تو حضور ﷺ کے بھی جگر کا ٹکڑا ہیں جب وہ کسی طرف نظرے رحمت کرے گی تو کتنا بڑا معاملہ کھڑا ہوگا۔

علما جب یہ بات کرتے ہیں تو علما کے قلم بند ہو جاتے ہیں علما فرماتے ہیں کہ

ہماری یہ اوقات ہی نہیں کہ سیدہ کی شفاعت کو بیان ہی کر سکیں حضور ﷺ کی شفاعت کون بیان کرتے ہیں وہ ہو گا ایسے ہو گا اسطرح ہو جائے گی یہ کرے گے آقا ﷺ یہ کرے گے جب سیدہ کائنات کی شفات کی باری آتی ہے تو ہمارے قلم بند ہو جاتے ہیں ہماری پہنچ ہی وہاں تک نہیں ہے کہ کتنی بلندی تک سیدہ کائنات شفاعت کو لے جائیں گی تو تم بڑی خوش نصیب ہو (انشاءاللہ) اللہ اسکو جاری رکھے اور یہ جو آپ مشن لے کر چل رہی ہے یہ چھوٹا کام نہیں ہے آج کی اس بُرائی سے بھرے ہوئے دور میں بہت بڑا کام ہے جو تم کر رہی ہو لحاظہ حوصلہ رکھو اور پورا اندر سو فیصد یقین لے کر بیٹھو کہ تمہیں کسی صورت خالی نہیں بھیجا جائے گا خالی نہیں جاؤ گی اپنی جھولی کو وسیع کرو اپنے سوچیں ادارے کو زرہ بڑا کرو اپنے اندر جو تنگی ہے اسے دور کر دو جو سوچ میں تیری تنگی آ رہی ہے یہ نہیں ہو سکتا اس نہیں کو نکال دو تم سیدہ کے دربار میں بیٹھی ہو (سبحان اللہ)

کیا شک ہے اس میں کہ ہم سیدہ کے دربار میں نہیں بیٹھے ہے ہم ان کے دربار میں بیٹھے ہیں بس زرہ فاصلہ ہے یہ فاصلہ اللہ کی نظر میں کوئی اہمیت نہیں رکھتے وہ اس وقت سیدہ فاطمہؓ کے دربا کو بھی دیکھ رہا ہے مدینہ شریف میں اور وہ اس وقت مجھے اور آپ کو بھی دیکھ رہا ہے دونوں نظارے ہے اس کی دونوں پر وہ دیکھ رہا ہے اور جو جس کے دل میں کتنا پیار ہے وہ اس کو بھی دیکھ رہا ہے کوئی بھی یہ سوچ کے نہ جائے سوچ کو بڑا کرو اپنے انداز سے سوچ لو کیا مانگنا ہے سیدہ سے یہ بڑے لجپال لوگ ہیں اس گھرانے سے کبھی کسی کو نہ نہیں ہوئی جو بڑے بڑے اللہ والے میں اکثر یہ بات کرتا رہتا ہو بڑے بڑے اللہ والے یہ کہہ گے کہ جب تمہارا کوئی بھی مسئلہ کسی بھی جگہ سے حل نہ ہو کسی بھی جگہ سے وہ مسئلہ حل نہیں ہو رہا کسی حکمت کی بنا پہ اللہ اس کو نہیں دے رہا یوں آپ مدینہ شریف چلے گے کعبہ شریف جا کے بھی دعا مانگ آئے کسی حکمت کی بنا پر اللہ اس کو اپنے نبی کے دربار کی برکت بھی کعبہ شریف کی برکت بھی لیکن پھر بھی اللہ اس کو نہیں دے رہا ظاہر ہے وہ خوب جانتا ہے نہ وہ اپنے بندوں کے حالات سے باخبر ہیں نہ اسے بہت پتہ ہے میرا بندہ کیا مانگ رہا ہیں اور اس کو کیا چاہئے اصل میں اس کے لئے بہتر کیا ہے خود دیکھ لیتا ہے وہ اس کو روک دیتا ہے اگر اس کی قسمت میں تو لیکن اگر تمہیں وہی کام سیدہ کے دربار سے کروانے کی کوشش کی جائے وہی دعا سیدہ سے کر دی وہی دعا سیدہ کے دربار سے پہنچوا دی تو اللہ وہ ساری حکمتیں بدل کر جس طرح سیدہ چاہتی ہے ویسے کر دے گا لیکن یہ بات تمہیں یاد رہنی نہیں یہ صرف اس کو یاد رہے گی جو سیدہ کا پکا پیار والا ہوگا اسے یاد رہے گی یہ کہ ایسی حکمت جو اللہ کے پیش نظر تھی اسے بھی بدل دے گا کیونکہ دربارے سیدہ سے وہ بات آئی ہے نہیں یاد رہے گا

اللہ والے فرماتے ہیں کہ ہم سیدہ کے دربار کو آخری درجے پر رکھتے ہیں جب کسی بھی جگہ سے حل نہ ہو وہ معاملہ نہ حل ہو دل کی تنگیاں ہیں گھروں کے معاملات ہے بہت سارے معاملات تو وہ ہل نہ ہو تو پھر آخری درجے پر ہم سیدہ کے در پر عرض کرتے ہیں کر کے دیکھ لو (انشاءاللہ) کوئی کمی نہیں رہے گی لیکن یہ نہیں کہ چھوٹی چھوٹی بات کے لئے سیدہ کو تکلف نہ دو (سبحان اللہ) یہ تو بڑے لوگ ہیں بڑے لوگوں سے بڑے کام کروائے جاتے ہیں آپ جو ہے گلی کی صفائی اور گلی کی جو ہے گٹر کی جو ہے صفائی محلے کی جو صفائی ہے اس کے لئے تو جائے آپ چھوٹے موٹے لوگوں کے پاس کسی سیکڑی کے پاس جب آپ کوئی بڑا پرجیکٹ کرے گے تو پھر آپ وزیرے اعظم کے پاس جائے گے نہ کہ میں پورے ملک کے لئے بہت بڑا پرجیکٹ شروع کرنے لگا ہو تو کونسلر سے بات تو نہیں کروگا اپنے علاقے کے ایم این اے سے تو نہیں بات کروگا اب تو میں وزیرا عظم کے پاس جاوگا نہ ملک کا منصوبہ ہیں چھوٹی چھوٹی باتوں کے لیے سیدہ کو تکلیف نہ دو بھی وہ دربار بہت بڑا ہے یہ اصول سمجھ آیا ہے چھوٹے ذہن والے لوگ ہیں اصل میں ہماری سوچیں بہت چھوٹی ہے بہت چھوٹی سوچ والے ہے ہم لوگ ایک تو دل ہمارے ایسے ٹوٹتے ہے جیسے کانچ کا گلاس بھی زیادہ مضبوط ہوتا ہے ہمارے دل اے وے ٹوٹ جاتے ہیں اوے اتنی جلدی دل ٹوٹ گیا تیرا بھائی اپنے آپ کو مضبوط کرو نہ بھائی برا بناوا اپنے آپ کو ایک وقت آئے گا **جب کسی بڑے لیول پر تمہیں ضرورت پڑے گی تو سیدہ کو عرض کر دینا یہ اصول تمہیں دے رہا ہو لیکن مجھے** پتہ ہے کل پرسوں پھر وہی ہے رونا ہے وہی چھوٹے چھوٹے معاملات پہ رونا ہے پیٹنا ہے تم لوگ سجھ نہیں پاؤ گے یہ بات اللہ کرے سمجھ آ جائے یہ میرے حضرت نے مجھے ایک دن تنہائی میں بڑے اکیلے بیٹھا کہ یہ بات سمجھائی تھی میں نے اسے بیان کر دیا یہ حضرت نے تنہائی میں بیٹھا کر مجھے سمجھایا تھا کہ یوں نہیں کرنا سیدہ کے دربار میں ایسا نہیں ہے بڑا کام ان سے کروانا ہے بہت بڑا تو پھر مجھے یاد ہے کہ زندگی کے دو ایک کام ہیں جو مجھے یاد پڑتے ہیں شاید دو ہیں جو آج تک سیدہ سے کہے ہے اور جو میں نے سیدہ سے عرض کئے ہیں یہاں بیٹھ کے عرض کیے وہاں جا کے مدینہ میں کرنا بہت بڑی بات ہے مدینہ شریف جا کے ان کے دربار پر جا کے قبر پہ جا کہ عرض کرے گے یہ تو بہت بڑی بات

ہے بہت برا معاملہ ہے آپ یہاں سے عرض کر دے دو کام تھے اور وہ دو کام میری توقع سے ہزار گنا زیادہ مجھے عطا کیے تیسرا ابھی تک کہا ہی نہیں ہیں یہ چھوٹے چھوٹے کاموں کیلئے نہیں ہے بھئی یہ دربار بہت بڑا ہے (سبحان اللہ) اللہ توفیق دے دیں۔

کثیر ذکر حضورﷺ کے بعد حضرت فاطمہؓ کا معاملہ سامنے آتا ہے

یہ پہلا آج میں نے بڑا قیمتی راز موتی ہیرا کچھ بھی سمجھ لو بہت اہم اصول دیا ہے زندگی گزارنے کیلئے عام لوگوں کی طرح تم لوگ نہیں ہو تم نقشبندی ہو تم بزرگوں کی فیض والی ہو بزرگوں کے تمہارے سر پر سائے ہیں تمہارا اراوا یہ عام لوگوں جیسا نہیں ہونا چاہئے جس طرح کی تم ہو ویسی نظر بھی آؤ اگر تم ویسی نظر نہیں آتی تو تم ویسی پھر ہو ہی نئ ابھی تم نقشبندی بنی نہیں ہو ورنہ تم ایسی نہ ہوتی جس طرح عام دنیا ہے عام لوگ ہے جو بے نسبتیں ہیں جن کے ساتھ ایسا کوئی نہیں ہے جنکی تربیت جن کے ساتھ کوئی درود برکت رحمت نہیں ہے وہ روتے پھرتے ہیں کبھی فلاں جگہ جا کہ ذلیل ہو رہے ہے کبھی فلاں ہمارے بچے ایسے ہو یہ ہو ہی نہیں سکتا تو تمہیں بہت بڑا رول دیا ہے اسکو اب ذہن میں رکھنا اس کو یاد رکھنا اور یہ عام لوگوں کو بتاؤ گی تو اسے سمجھ بھی کوئی نہیں آنی اس کے پیچھے ایک فیض کا پورا لنک ہے برکت کا اس کے پیچھے تربیت کا ایک سلسلہ ہے تو کہی جا کہ فاطمہؓ کی یہ بات سمجھ آتی ہے اسطرح نہیں سمجھ آئے گی جی جا کے بیٹھ گے اس طرح کر لو جی وہ نہیں کر پائے گا بھائی اس کیلئے پیچھے ایک تربیت ہے پیچھے ذہن سازی ہے وہ کثیر درسوں کے بعد نور ہے جو اس کے دماغ میں پیدا ہو چکا ہے کثیر ذکر کے بعد کثیر ذکر کے بعد حضورﷺ کے آنسو محبت عشق پیار کا نور ملنے کے بعد سیدہ کا معاملہ سامنے آتا ہے

جب آقا علیہ السلام کی بات پڑھتا ہوں یہ جب علم آتی تھی آقاﷺ جب بھی سیدہ فاطمہ کے پاس جاتے تو حضور کی محبت میں وہ خود کھڑی ہو جاتی اپنی چادر بچھا دیتی اور حضورﷺ اس پر بیٹھتے اور آقاﷺ اس چادر پر بیٹھتے تھے سنو سیدہ ویسے بیٹھنے ہی نہیں دیتی تھی جب تک چادر اپنی نہیں بچھاتی تھی حالانکہ بستر بچھا ہوا تھا اللہ معاف فرمائے کیا پہلے چادر نہیں ہوتی تھی بستر پر چادر ہو گئی بستر پر بچھی ہو گی ایسا تو نہیں بستر ویسے پڑا ہوا ہے اور حضور آئے ہے تو چادر بچھائی ہے نہیں نہیں بستر پہلے ہی بچھا ہوتا تھا اور سیدہ اپنی چادر اتار کر ڈالتی اور وہ چادر جو ہے حضورﷺ کے لئے بچھا دیتی یہ بات جانو اپنی چادر کو بچھا کر اور پھر حضورﷺ کو آپ فرماتی اب حضور آپ بیٹھ جائے آقاﷺ پھر بیٹھتے حضورﷺ بھی انتظار کرتے کہ فاطمہ چادر بچھالے اور پھر میں اس کے بعد بیٹھو گا آپ یہ نہ کہتے فاطمہؓ رہنے دو میں بیٹھ جاتا ہو بستر بچھا ہوا ہو لیکن نہیں آپ انتظار کرتے فاطمہؓ چادر بچھاتی اور حضور بیٹھتے۔

آج بھی یہی اصول ہے تم اپنے گھر میں حضورﷺ کیلئے انتظام چاہتی ہو تو چاہتی ہو کے تیرے گھر میں حضورﷺ آ کے بیٹھے تو پہلے فاطمہؓ کی چادر بچھاو اپنے گھر میں تو پھر حضورﷺ آئیں گے آپ کے گھر آئیں گے اور بیٹھیں گے جس دل میں فاطمہؓ کا پیار نہیں ہے حضورﷺ وہاں نہیں آسکتے اس گھر میں نبی نہیں آتا جس گھر میں فاطمہؓ نہ ہو حضورﷺ وہی آتے ہے جس گھر میں فاطمہؓ کا پیار ہو حضورﷺ روز آتے ہیں صبح جاتے ہوئے بھی حضورﷺ فجر کے وقت سیدہ کی زیارت کرتے یا اپنی کرواتے یہ تو اللہ ہی جانتا ہے اپنی کرواتے ہے یا سیدہ کی کرنے آتے ہے یہ تو اللہ ہی جانتا ہے لیکن روزانہ صبح آتے ہے سیدہ کی زیارت کے لئے ملنے کے لئے رات بھی جب عشاء پڑھ لیتے تو پھر سیدہ کے پاس جاتے عشاء کے بعد پھر ملتے ہے دعا کرتے ہے زیارت کر کے پھر اپنے گھر آتے ہے تو حضور آئیں گے اگر فاطمہ سے محبت ہو گی یہ کام بہت بڑا ہے جو تم کر رہی ہو اللہ اس کو اور برکت دے قرآن سے میں نے ایک آیت ہے میرے سامنے سورۃ النحل کی آخری آیت نمبر 127 میں نے پڑھی ہے اللہ نے فرمایا

وَاصۡبِرۡ وَ مَا صَبۡرُکَ اِلَّا بِا للّٰہِ وَ لَا تَحۡزَنۡ عَلَیۡھِمۡ وَ لَا تَکُ فِی ضَیۡقٍ مِّمَّا یَمۡکُرُ وۡنَ

اے نبی صبر کیجئے بس آپ کا صبر کرنا اللہ ہی کہ ساتھ ہے پر آپ ان کی بُری باتوں پر رنجیدہ خاطر نہ ہوا کریں اور آپ ان کی فریب کاریوں سے اپنے سینے میں تنگی بھی محسوس نہ کیا کریں (سبحان اللہ)

اے نبی صبر کیجئے پر آپ کا صبر کرنا اللہ ہی کہ ساتھ ہے اور آپ ان کی سرکشی پر رنجیدہ نہ ہوا کریں اور آپ ان کی فریب کاریوں سے اپنے سینے میں تنگی بھی نہ محسوس کیا کریں بیشک اللہ ان لوگوں کو اپنی خاص معیت سے نوازتا ہے جو تقوے والے لوگ ہوتے ہیں بیشک اللہ ان کو اپنی خاص معیت سے نوازتا ہے جو تقوے والے ہوتے ہیں اور وہ لوگ جو احسان کرنے والے ہوتے ہیں یہ دو آیتیں میں نے پڑھی ہے اور جو میری بچیاں جو اس عظیم مشن میں چل رہی ہیں یہ فاروقی سسٹرز کا خوب صورت گروہ فاروقی سسٹرز کا جو خوب صورت اللہ کا دیا ہوا تحفہ ہے جو اس کائنات میں بڑا نور پھیلائے گا ابھی تو ہماری زندگی ہیں اگلی والی زندگیوں میں بھی چلے گی بڑے بڑے نور پھیلے گے اور فاروقی سسٹرز کا ایک پوری دنیا پہ نام ہو گا نور چھایا ہو گا اور یہ منظوری سیدہ فاطمہ کے دربار سے لے کے ہی بتا رہا ہوں کہ یہ بہت بڑا نام بنے گا پوری دنیا میں کہ فاروقی سسٹرز کون ہیں (انشا اللہ)

آپ اس کی بنیادوں میں ہیں صبر کرے (انشا اللہ) قرآن کا انداز اے نبی آپ بھی صبر کیجئے اور اللہ کیساتھ ہی آپ بھی صبر کریں گے اللہ بھی ساتھ ساتھ کر رہا ہے آپ بھی کرے اللہ بھی صبر کر رہا ہے تم بھی کرو اللہ بہت بڑا صابر ہے نہ کتنے لوگ بے نماز ہیں کروڑوں عربوں کیا وہ کچھ کہتا ہے انہیں صبر کرتا ہے کتنے لوگ قاتل ہیں کیا انہیں فوراً پکڑتا ہے نہیں صبر کرتا ہے کتنے لوگ شراب پیتے ہیں کیا انہیں ہر وقت اللہ پکڑ لیتا ہے نہیں کچھ نہیں کہتا جانے دیتا ہے وہ بہت بڑا صابر ہے اللہ فرما رہا ہے اے نبی تیرے ساتھ تیرا رب بھی تو صبر کر رہا ہے نہ تو بھی صبر کر صبر کیجئے **وَ لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ** اے نبی صبر کیجیے اپنی پریشانی کا اظہار نہ کیجیے **وَ لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ** کسی کی خاطر اپنے آپ کو پریشان نہ کریں آپ اپنے آپ کو اس طرح سے کبھی بھی شو آف نہ کریں کہ آپ لوگوں کیلئے بہت پریشان ہیں نہ کریں ایسا با قاعدہ حکم دیا کیا خوبصورت بات کہ اپنے دلوں کو رنجیدہ نہ ہونے دیجئے اپنی پرشانی کا اظہار نہ کیجیے کسی کی خاطر اپنے آپ کو پریشان نہ کریں آپ اپنے آپ کو اس طرح کبھی بھی شو آف نہ کریں کہ آپ لوگوں کے لئے بہت پریشان ہیں نہ کرے ایسا اس لئے کہ ہم نہیں چاہتے کہ آپ ایسا کریں ہم نے آپ کو اپنا خوبصورت نبی بنایا ہوا ہے آپ میرے محبوب بھی ہے آپ ایسا نہ کرے آپ (ماشااللہ) جس گروہ سے تعلق رکھتے ہیں جس اللہ تعالی نے آپ کو نسبت سے نوازہ ہے اس نسبت کا اظہار یہی ہے کہ آپ نے کبھی بھی رنجیدہ خاطر نہیں ہونا (انشااللہ) آپ خود مضبوط بنے اتنا مضبوط بنیں کہ پہاڑ بھی آپ سے ٹکراتے تو ٹوٹ جائیں لیکن آپ کہیں نہ ٹوٹے آپ نہ کسی جگہ کو ایسا اظہار کرے یہاں میرے پاس بہت سارے نام ہیں اور مجھے آج یاد آرہے ہے اور میں صبح سے وہ یاد کر رہا ہو بہت سارے نام ہیں جو ہمارے ساتھ ساتھ چلتے رہے جنہوں نے آج تک ہمارے ساتھ بڑی محبت کی ہے اور بڑی محنت کی ہے اور ہمارا بڑا ساتھ دیا ہے اور انہیں جب بھی ہم نے دن کو بولا یا آئے رات کو بولا یا آئے مال پیش کیا اپنی زندگی کے ایک ایک لمحے کو اس دین کی خاطر گزر رہے ہے۔

''آقا علیہ اسلام کی بھی عادت کریمہ ہے کہ آپ بھی اپنے صحابہ کا نام لیا کرتے تھے اور اپنے صحابہ کی محبتوں کی بات کیا کرتے تھے حضرت بلال رضی تعالی عنہ سب سے بڑے غلام ہے''

☆ نہ لیکن حضورﷺ نے کیا فرمایا لوگوں سنو بلال میرے ہیں میں ان کا ہوں یہ میرے ہے اور میں ان کا ہو۔

☆ ابوبکرؓ کے لئے کیا فرمایا جو میرے سینے میں اللہ نے ڈالا میں نے سارا ابوبکرؓ کے سینے میں ڈالتا ہو ۔

☆ عمرؓ کے لئے کیا فرمایا لوگوں سنو اگر میرے بعد نبی آنے کی گنجائش ہوتی تو عمر نبی ہوتے صحابہ کے لئے پیار اور محبت کے حضور نے لفظ بولے ہے ہمارا دل بھی چاہتا ہے کے ہم بھی ان کی گفتگو کرے اور یہ اس قابل بھی ہے کہ ان کی گفتگو کی جائے کیونکہ اللہ کا شکر وہ ادا نہیں کر سکتے جو بندوں کا شکر ادا نہ کرے اللہ کا شکر ادا نہیں کرتا وہ یہ جھوٹ ہے آپ اللہ کا شکر ادا کر رہے ہے پر بندوں کا شکر ادا نہیں کر رہیں تو یہ غلط بات ہوگی ایسے ہوتا ہی نہیں ہے بندو کا جو شکر ادا کرتا ہے وہی اصل میں اللہ کا شکر ادا کرتا ہے ان بندوا کا شکر ادا کرنا چاہئے جو تمہارے ساتھ ساتھ چلتے رہے تو

اہلیہ محترمہ باجی حافظہ بشریٰ وسیم فاروقی صاحبہ

میں سب سے پہلے میں یہاں نام لوگا اپنی اہلیہ کا اللہ انہیں سلامت رکھے آمین یہ جو میرے لفظ ہے یہ کوئی لگی لپٹی نہیں ہے نہ ہم کسی سے ڈرتے ہے اور نہ ہم کسی کے خوف میں ہے اور نہ ہمارے اوپر کبھی کسی کا دباؤ ہوا ہیں اس سے ہم بے نیاز ہے (الحمداللہ) جس کے بارے میں جو کہے گے وہ دل سے نکلے ہوئے الفاظ ہے اور یہ اہلیہ نے ہمارا بڑا ساتھ دیا ہے اس مشن میں اور سیدہ فاطمہؓ کے دربار سے ان کو مانگا تھا اور اللہ نے ان کی شکل میں ہمیں پہلا تحفہ عطا فرمایا **یہ ہماری پہلی دعا ہے** اور مجھے بڑی اچھی طرح یاد ہے کہ جب معاملہ تھا تو میں نے حضرت صاحب کے ساتھ عرض کیا تھا تو آپ نے مجھے یہی کہاں تھا کہ آپ یوں کہے کہ سیدہ سے کہے تا کہ یہ معاملہ آسان ہو جائے اور میں نے جو دو کام کیے تھے اس میں پہلا یہ تھا اور ۱۴ سال ہو گے ہماری رفاقت کو اور ان ۱۴ سالوں میں آج اگر میں جو کچھ بھی ہو تو ان کی وجہ سے ہوا نہوں نے بڑی محنت کی میرے ساتھ بہت کچھ ہم نے مل کے کیا ہے ہم دونوں نے مل کے کیا ہے بہت کچھ سوچا بہت پلاننگ کی بہت کچھ بیٹھ کے سیکھا اور سمجھا اور آج تک ہم جتنا بھی آگے نور پھیلائے گے وہ ان کی وجہ سے ہے اللہ انہیں برکت دے آمین۔ بیشک زندگی میں جو رشتہ ہوتا ہے وہ تو ایک الگ بات ہے اگر یہ میرے ساتھ نہ چلتی تو شائد اس طرح نہ ہو پاتا جس طرح ہے اور ایک شوہر کے لئے بیسٹ ہوتا ہے وہ سوچنا ان کا کام ہے میرے سوچ وہاں تک نہ جا پاتی جہاں ان کی چلی جاتی اللہ اور توفیق دیں آمین اللہ ان کی صحبت کو ہمیں بھی دے میں بھی ان کی صحبت میں بیٹھنا چاہتا ہو

جب یہ گفتگو کر رہی ہوتی ہے تو میرے اندر یہ سوچ پیدا ہوتی ہے کہ میں ان کی صحبت میں بیٹھوں مجھے نور ملے یہ بہت بڑی بات ہے (الحمداللہ)
یہاں میں نام لوں گا جنکے گھر میں ہم بیٹھے ہے۔

☆پر فیسر حرا فاروقی صاحبہ لفظ ختم ہو جاتے ہے جی کوئی ایسی تعریف کی ضرورت بھی نہیں ہے

کیونکہ تعریف کی عادت انہیں ہوتی ہے جو چھوٹے لوگ ہوتے ہیں بڑے لوگوں کو تعریف کی ضرورت نہیں ہوتی وہ تعریف سن کر ہنس کر چلے جاتے ہے بھئی تمہاری مرضی ہے تم نے کر دی ہے تو تعریف کی انہیں ضرورت نہیں ہے مگر میں اللہ کا شکر ادا کر رہا ہو ہم بندوں کا شکر ادا کر کہ ہم اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں تو بڑی محنت کی ہے اس بچی نے پہلے دن سے ہمارے ساتھ ساتھ قدم چلا یا اس نے ایک ایک لمحہ بڑی محنت سے گزارا ہے اس نے ہمارے ساتھ ساتھ اور کوئی بھی ایسا مشن کا معاملہ نہیں ہے جس میں حرا صاحبہ کا نام نہ ہو اور آگے ان کی زندگی دنیا میں آپ دیکھو گے کہ عزتوں کے مینار کھڑے ہو جائیں گے اور لوگ دیکھیں گے کہ کس کی تربیت سے یہ جو ہیرا ہے روشنی دے رہا ہے اور ابھی دا تا صاحب کی بارگاہ میں جورات کو میں لاہور تھا تو وہاں درس قرآن تھا ایک جگہ تو دا تا صاحب سے عرض کیا کہ حضور ہماری بچی آپ کے شہر میں آنے والی ہے تو کرم کیجیے گا اور فضل کیجیے گا اور بڑا پیارا جواب آیا تھا کہ آنے والی نہیں ہے ہم خود ہی بولا رہے ہیں لحاظہ تسلی رکھیے وہ ہمارے اس خاص نظرے رحمت میں رہے گی جس طرح ہم اپنے بڑے پیارے بچوں کو رکھتے ہیں یہ جواب آیا اللہ انہیں برکت دے بڑی محنت کرتی ہے آج بھی اور ہماری بیٹی جس کی ابھی شادی ہوئی ہے اس گھر کی بہو ان سے بھی کہہ رہا تھا کہ حرا خاتون ہے یہ اور ان سے کبھی آپ کو تکلیف نہیں پہنچے گی (انشا اللہ) تو میں اللہ سے شکر ادا کرتا ہو کہ اللہ نے مجھے ایسی بیٹی سے نوازا اللہ اسے اور برکت دے۔آمین پھر ایک ایک اپنی پیر بہن کو سیکھنا سمجھانا پیار سے یہ بڑی مشکل ہوتا ہے جب آپ دوسروں کو درجے ملتے ہوئے دیکھتے ہے تو یقیناً آپ کو درد ہوتی ہے اگر آپ سمجھ دار نہ ہو تو آپ کو تکلیف ہوتی ہے کہ یہ فلاں کو کیوں درجہ دیا جا رہا ہے یہ مرشد کی عادت ہوتی ہے اور رسول ﷺ کی سنت بھی ہے کہ وہ اپنے صحابہ کو اسی طرح درجے اور مقام دیتے تھے اسی طرح بزرگوں کی بھی عادت ہوتی ہے کی وہ بڑا ہو رہا ہے اس کو درجے دیتا ہے مقام دیتا ہے بڑے سے بڑے معاملہ اسے دے دیتے ہے اور جب اسے مل رہا ہو تو عورتوں میں حسد بے پناہ ہے نہ جی بڑا حسد ہوتا ہے ان کے اندر یہ بہت مشکل ہے عورتوں سے حسد نکل جائے ان کی فطرت کے اندر ڈلا ہوا ہے بڑا مشکل ہے اس لئے بے نیاز ہو کے سب کی تربیت کرنا سب کو اگلے راستے کی طرف رہنمائی دینا یہ صرف پر فیسر حرا صاحبہ کا ہی کا ہے میں اکیلا نہیں تھا کر سکتا ان سب نے مل کر اس کو کیا اور اب (ماشااللہ) **یہ سب لوگ ہمارے ساتھ ہیں اللہ اور برکت دے آمین**

☆فوزیہ فاروقی صاحبہ

میں ضرور نام لوں گا فوزیہ فاروقی صاحبہ کا اللہ ہماری بیٹی کو برکت دے اور مجھے یاد ہے جب یہ آئی تھی تو ایک لفظ بھی بولا نہیں جا تا تھا آج (ماشااللہ) بڑے خوبصورت درس قرآن کے پھول جڑتے ہے سن کے خوشی ہوتی ہے دل کو تسلی ملتی ہے کہ مولا تیرا شکر ہے کہ میری محنت کو ٹھکانے لگا یا ہے آج درس قرآن عام ہو رہے ہے ان کی وجہ سے اور یہ جہاں جہاں جاتے ہے حضور کی سنت کو حضور کی باتوں کو عام کرتے ہے تو یہ زمین کا زیور ہے اور یہ جب چلتے ہیں زمین پر تو زمین بھی ان کے لئے دعا کرتی ہے اللہ انہیں اور برکت دے اور رحمت فرمائے ہماری ایک ایک لمحے میں ان کے لئے دعائیں نکلتی ہیں اور ہمیشہ ان کے لئے اگے اگے بڑھ کر سب سے بات کرنا اپنے آپ کو بھی پیش کرنا اپنے گھر والوں کو بھی اپنے مال کو بھی اور (ماشااللہ) شادی ہو گئی ہے ہمارا ارسلان بیٹا ہے اس سے پہلے شرط لگائی کہ پہلے حضرت صاحب کی بیعت میں آؤ گے تو میں پھر شادی کروگی نکاح اس وقت ہو گا پہلے آپ بھی فاروقی بنے رزق اور برکت تا کہ اکٹھی ہو جائے اللہ نے توفیق دے دی ہمارے صاحبزادے کو بھی اللہ نے فاروقی بنایا اس پورے گھر کو اللہ برکت دے آمین

☆عائشہ فاروقی صاحبہ

میں ضرور نام لوں گا یہاں جو ریکاڈنگ کر رہی ہے عائشہ فاروقی پہلے دن سے یہ بھی چلی ہمارے ساتھ مجھے یاد ہے وہ وقت جب یہ پڑھ رہی تھی:FSC پھر BSC پھر MSC چار پانچ چھے سال کا عرصہ گزرتا ہے اور اتنی سخت تکلیفوں سے گزر کر پھر درسوں میں آنا جانا بیٹھنا بارش ہو گرمی ہو برسات ہو خزاں ہو کچھ بھی ہو مگر حضرت کا مشن سب سے پہلے یہ پہچان ہے اور میں نے ہمیشہ ان کو ایسے دیکھا کہ پہلے دن سے ہمارے ساتھ چلی تعریف نہیں ہے یہ سچائی ہے یہ حقیقت ہے اور مجھے یاد ہے کہ ایک بار ایسا ہوا تھا کہ مدینہ شریف جب دوسری بار گیا تھا حضور ﷺ کے روضہ اقدس پے میں نام لے رہا تھا سب کے تو نام لینا سب کے content موبائل پر کھول لیتا تھا تو ہر ایک کا نام لے کے حضور کی با

گاہ میں سلام پیش کرتا تھا یہ بڑا اچھا طریقہ ہے آپ بھی جب جائے تو ایسا ہی کرے باقاعدہ نام لکھے اور کھنٹا ڈیڈا اسی پر لگائے یونہی کہ اپنا سلام پیش کرتے رہے حضور کو ان کی امت کا سلام بھی پیش کرے تو جب میں سلام پیش کر رہا تھا تو اللہ کرے جواب میں یہ بات دلوں پہ نقش ہو کیوں کہ یہ میری اپنی کیفیات ہے تو جب میں سلام پڑھ رہا تھا تو ان کا سلام تو میں نے کہا حضور ﷺ عائشہ فاروقی کی طرف سے سلام تو فوراً آگے سے جواب آتا ہے کہ ایک دفعہ اور پیش کرے میں نے پھر کہا حضور نام لے کے سلام ہے کہا پھر پیش کرے پھر پیش کرے یوں مجھے یاد ہے مجھے گنتی بول گئی کہ کتنی بار مجھے کہا گیا کہ پھر پیش کرے اور سعادت ہے اور یہ ہمارے لفظ سند ہیں ہم کوئی ولڈ کپ نہیں دے سکتے ہم کوئی کروڑوں کا ہار نہیں آپ کے گلے میں ڈال سکتے ہمارے پاس بچوں لفظ ہی ہوتے ہے بس اور یہ لفظ ہی ہمارے سند ہوتے ہے اس کے اگے کچھ نہیں ہے تو بار بار جب کہا گیا تو مجھے یاد ہے کہ میری اپنی حالت جو ہے نہ یری ایسی ہوگئی کہ ساتھی جو ہے نہ پاس بیٹھے ہوئے تھے اور میں مسلسل رو رہا تھا بار بار ا مجھے ایک ہی بات کہی جا رہی ہے کہ پھر کہے پھر سلام پیش کرے تو اللہ اور برکت عطا فرمائیں اللہ نے بہت بڑا ان کو حوصلہ دیا ہوا ہے اور اس حوصلے سے یہ (انشااللہ) بڑی بڑی دنیا فتح کرے گی تو اللہ ان کو اور برکت دے آمین

☆عتیقہ فاروقی صاحبہ

میں یہاں کیسے بول سکتا ہو اور اس بات کرنے سے پہلے میں پھر عرض کروں گا کہ میری ان باتوں کو میری کیفیات سمجھ کے قبول کرتے جائے بس کیوں کہ یہ میرے دل کہ معاملات ہے میں کیسے بول سکتا ہو عتیقہ فاروقی صاحبہ کو میں اکثر ایک بات کہا کرتا ہو کہ جس نے میری پوری کفائیت کا پورا عکس دیکھنا ہو وہ عتیقہ کو دیکھ لے اور دیکھنا ہو کہ حضرت اگر دنیا سے جانا تو ہے خیر دنیا سے اور موت تو آہی جانی ہے اور موت کا ہم انتظار بڑی بے تابی سے کر رہے ہے اسلئے کہ قبر میں ہم یونہی جائے گے تو حضور کی زیارت ہوگی ابھی آجائے اس لمحے آجائے ہمیں کوئی دیری نہیں ہے یہ نہیں کہ کل آئے پرسوں آئے دس سال بعد آئے ابھی آجائے کیوں کہ قبر میں حضور کی زیارت ہوگی ہمیں اور کیا چاہئے دنیا سے تو جانا ہی ہے تو اگر ہم دنیا سے چلے جائے تو جانا ہی ہے تو اگر یہ دنیا میں موجود رہی تو آپ ان کے پاس چلے جائے ہمارا برکت والا معاملہ ملے گا آپ کو اور انہیں ہی بولا لیجیے کہ حضرت ہی آئے ہے ایک ہی بات ہے یہ ہماری صاحبزادی نے ہماری سوچوں سے بڑھ کر ہمارا ساتھ دیا ہے اور کبھی اس نے اپنا قدم پیچھے نئ آنے دیا اور ہمیشہ مجھے جب بھی توقع رہی ہے کہ عتیقہ یہ کرے گی تو میری سوچ سے بڑھ کر یہ کرتی تو میں حیران رہ جاتا کہ میں یہ سوچتا تھا کہ عتیقہ سے یہ کام ہو گا تو وہ اس سے ہزار گناہ بڑھ کر مجھے کر کے دکھاتی سوچوں یہ بات کتنی بڑی ہے جس کی ہمت ۵۰ پرسنٹ ہو تو کام آپ ۱۰۰ پرسنٹ کر کے لے آئے آپ بتائے کہ آپ کا دل خوشی سے نہال نہیں ہو جائے گا کہ میرا بچہ اتنا سمجھدار ہے میں جو چاہتا تھا اس سے بڑھ کر لے آیا ہے تو یہ ایسا ہی ہے اللہ انہیں برکت دے آمین ستراہ شریف میں آج جتنے بھی پھول کھلے ہے وہ ان کی وجہ سے ہے محنت تو ہم کرتے رہے اور یہ جا جا کہ یہ جو ذکر کی محفل کرتی ہے قرآن کا ان کا پورا سلسلہ وہاں شروع ہے یہ بہت سمجھدار ہے اکثر میں اور میری اہلیاں گھر بیٹھ کر بات کرتیں ہیں جب عتیقہ کا لفظ آتا ہے تو ہم دونوں ہی طریف کرتے ہیں اللہ اور یہ ہماری بچی کو برکت دے یہ قیمتی ہیرے ہیں جنہیں اللہ نے ہمیں عطا فرمایا ورنہ دنیا گند سے بڑی ہوئی ہے آپ جگہ بھی دیکھے گے لوگوں کے سینے گند سے برے ہووے ہے فراڈ سے برے ہوئے نہوستوں سے برے ہووے ہے لوگ ہر طرف بلندے ہے بوریاوں کے یہ قیمتی ہیرے ہیں جو اللہ نے ہمیں عطا فرمائے ہیں یہ بہت بری برکت ہے جو اللہ نے ہمیں دی ہے۔

☆(والدہ پروفیسر حرا فاروقی صاحبہ کی)

میں ضرور نام لوگا جو حرا فاروقی کی والدہ بڑی محبت سے انہوں نے بھی ہمارا ساتھ دیا کیوں کہ باظاہر بیٹی ویسی ہی ہوتی ہے جیسی ماں ہوتی ہے؟ ویسی ہی ہوتی ہے نہ جیسی ماں ہوتی ہے تو بڑا پیار اور محبت دیا ہے انہوں نے ہمیں اور میں ہر مشن کے لئے دعا غور رہتا ہو اور دل سے ان کے لئے دعائیں نکلتی ہے کبھی وہ وقت نئ آیا کہ میری دعاوں سے یہ نکلی ہو ہمیشہ میں انہیں یاد رکھتا ہو یہ ہمارے پہلے دن کے ساتھی ہے اور ہمارے ساتھ ساتھ انہوں نے قدم سے قدم ملائے تھے اللہ نے ہمیشہ انہیں برکتوں سے نوزا ہے (انشاءاللہ) اللہ بڑی برکت دے گا۔

☆افشاں فاروقی صاحبہ

انہیں نام لینا ضروری ہے افشاں فاروقی کا بری محنت سے اس عظیم مشن میں کام کیا آج بھی کر رہی ہے پورا جوانی کا وقت جو ہے وہ اللہ کے ذکر کو دے دیا ہے اس عمر میں

بچیوں کے انداز دیکھوں بڑے عجیب ہوتے کسی کو عجیب غرین عادات پر جاتی ہے جوانی ایسی ظالم سم کی عمر کم لوگ ہیں جو اسکو سنبھال پاتے ہیں اس میں حد چھٹ ہو جاتے ہیں میں جوان ہو گیا میں بڑا ہو گیا لیکن سر سے پاوں تک ولیاں برکت اور رحمت سے بڑی ہوئی ہماری یہ بچیاں اخلاص ختم ہے خلوص ختم ہے ان پر خلاص کی پیکر سر سے لے کر پاوں تک اخلاص کی پیکر افشاں فاروقی صاحبہ اللہ اور برکت دے کعبہ شریف میں مجھے یاد ہے کہ جب میں نے استخارہ کیا تھا اور حضور علیہ اسلام وے عرض کی تھ کہ حضور آپ کا ہی طریقہ اور بزرگوں کا طریقہ ہیں میں چاہتا ہو کہ وہ یہاں ادا ہو میری کیا اوقات ہے اگر آپ اجازت ہو تو میں کعبہ شریف میں تو کعبہ شریف کہ اس ماحول میں میں کسی کو خلافت دینا چاہتا ہو آپ مجھے نام دے دیں بہت سارے لوگ ہیں پاکستان میں ہے جو جہاں ہیں بھی ہے آپ مجھے نام دے دیں میں اس کا نام یہاں بول دو کہ کعبے کی فضا میں اس کا نام بولا جائے میں اس کے ماحول میں اسکا نام لو بول دیا جائے اور حضور کی بارگا ہ سے آواز آئی تھی جو نام بڑا کوشادہ ہو کر چمکتا ہوا میرے سامنے آیا وہ افشاں فاروقی کا نام ہے کعبہ شریف میں خلافت ملی اور یہ میری اپنی آرزوں کبھی تھی کہ کبھی میرے ساتھ ایسا ہو جاتا لیکن میرے ساتھ یہ نہیں ہوا میرے ساتھ نہیں ہوا جی مجھے پاکستان میں ہی خلافت کے ساتھ قبلہ عالم نے خلاست سے نوازہ اور کعبہ شریف کے خوب بصورت اس نورانی ماحول میں خلافت ملنا یہ ایک ہی میری بچی کا ہے مجھے نئ لگتا کہ کسی اور کو شائد زندگی بہت مختصر ہیں کوئی پتہ نہیں اور ایک سدرہ فاروقی صاحبہ آئی ہوئی ہے تو ایک وہ تھی اور ایک یہ تھی اللہ اور برکت دیں آمین یہ ہمارے برے پیارے نام ہیں اور ان ناموں کی آپ نے بھی عزت کرنی ہیں (انشاءاللہ) آپ کو جب بھی جہاں بھی نظر آ جائے تو ادب کرنا ان کا کس کے لئے میرے لئے کروگی؟ (انشاءاللہ) ان کا ادب کرو اس لئے کہ یہ عام لوگ نہیں ہیں ان کے معاملات اور ہیں ان کو اللہ نے الگ طرح کی برکتیں دی ہوئی ہیں اور کبھی بھی بھول ان کی بید بیھی نہ کرنا یہ بڑے پیار والے محبت سے پلے ہوئے لوگ ہیں اور ان کو اللہ تعالی نے جو رحمتیں دے دی ہیں اللہ آپ کے بچوں کو بھی دے اور اس کے لئے کوشش کرو اور میں اپنی ربیعہ بیٹی کے لئے بھی جب سوچتا ہو تو کبھی ذہن میں خیال آتا ہے ان جیسا بنا و ربیعہ کو بھی بنا و تو جواب آتا ہے جی یہ ہماری مرضی ہے

☆رخسانہ فاروقی صاحبہ

میں یہاں یہ کیسے نام بول سکتا ہو رخسانہ فاروقی بھی بڑی محبت سے ہمارے ساتھ رہی ہے اور ہماری تمام خلافہ جن کو نقشبندیہ کی چادر ملی ہیں وہ بہت قابل قدر ہیں قابل احترام ہے رخسانہ فاروقی صاحبہ یاد ہے مجھے یہ بھی بری محبت سے پہلے دن سے چلی اللہ نے اسے برکت دی انشاءاللہ اللہ آگے بھی بری برکت دیں گا۔

☆اقراءفاروقی صاحبہ

انہیں یہاں بیٹھی ہے اقراء فاروقی صاحبہ بڑے پیاری ہے ہماری بچی اور کراچی سے اللہ نے ہمیں تحفہ بھیجا ہے اس کے لئے بڑی دعا ہے بڑی محبت ہیں اور ہمیشہ اس کے لئے بھی یہی سوچا ہے اور جب جب اس کا خیال آتا ہے یہی خیال آتا ہے کہ اس بچی نے ہمارے لئے ہر لمحہ تج دیا پورا گارڈن ٹاؤن اللہ کے ذکر سے آباد کر دیا فضل سے آباد کر دیا اللہ اور برکت عطا فرمائے اور اس پورے خاندان کو اللہ رحمتیں عطا فرمائے۔ (آمین)

☆اقصیٰ فاروقی اور ربیعہ فاروقی صاحبہ (ڈسکہ)

یہاں میں ضرور نام لوگا اقصیٰ فاروقی صاحبہ ہماری یہ بچی بھی بری شاندار ہے اللہ نے اسکو بھی بری رحمت دی ہے برا کرم دیا ہے اور حضور کی ثنا خانی میں جو مقام اس کو حاصل ہے اور ایک ربیعہ کو یہ دو میرے نعت خوا آقا علیہ اسلام خود ان کی نعت سماعت کرتے ہے خود سنتے ہیں جب حضور کی باگاہ سے آواز آتی ہے کہاں کہ وہ دو شیر پڑھ دے وہ میں نے تھوری کہاں وہ تو ایک پیغام تھا کہ وہ شیر سنا دے جو یہ ہماری محبت میں یہ پرتے ہیں تو یہ لوگ جو ہیں وہ آسمان سے اترے ہوے وہ کرم کے فضل کے وہ مجسمے ہے شکل ان کی انسانوں جیسی ہوتی ہیں لیکن اصل میں ایک مجسمے ہیں جو اللہ نے اپنے فضل کے کرم کے ہمارے اوپر اتار کہ ہمیں دے دیئے ہے۔

آپ سب سے میری یہ گزارش ہیں کہ قرآن سے جو آیت پڑھی ہے اور اب میں آپ سب میں مخاطب ہو آپ سب اس بات سمجھ جائے اگر آپ صبر کرے گے (انشاءاللہ) حالات سے ڈروں گی نہیں پیچھے نہیں ہٹوں گی اپنے رب کے دین کو اٹھا کے رکھوگی سیدہ فاطمہ کی اس طریقے پہ چلوگی جس طرح آپ نے دین کو پھلایا اگر صبر کروگی تو اللہ ایسے ہی برکتیں تو جے بھی دے گا پیچھے ہٹنا ہماری لسٹ میں شامل ہی نہیں ہے آگے چلو اور آگے چلو مزید آگے چلو اس سے بھی زیادہ چلو چلتے ہی چلے جاو اور کبھی نہ روکوں کیوں کہ تم محمد ﷺ کے امتی ہو

فاطمہ کی تم غلام ہونو کر ہوا پنا سینہ برا کروا پنی دعائیں بری کروا پنے اندر قوت پیدا کرو حالات سے لرنے کی کسی کے اگے جھکنا کسی کے آگے لڑنا اور صبر کو چھوڑ کر کسی کے آگے اپنے آپ کو ذلیل خوار کرنا یہ ہماری کسی بچی کا طریقہ نہیں ہونا چاہئے (انشاءاللہ) ہم قرآن والے ہے ہم نعت والے ہے ہم ختمات والے ہیں ہم بزرگوں کی نسبت والے ہیں شاہ نقشبندؒ ہمارے ہیں غوث عظم ہمارے ہیں مجدد پاک ہمارے ہیں داتا صاحب ہمارے ہیں پیر مہر علی ہمارے ہیں یہ سارے ہمارے ہیں جب یہ ہمارے ہیں تو پھر ہمیں غم کس کا ہیں کوئی غم نہیں (اللہ اکبر) تم سب اس پر عمل کرو جن لوگوں کہ میں نے نام لئے ہیں یہ اصل میں بہت صاحبِ ڈیوٹی ہے زیادہ ٹائم دے ختمات پڑھائے جگہ جگہ جائے درس دے لوگوں کو نیکی کی طرف بلائیں ایک پورا schdule بنائے اپنے آپ کو مصروف رکھے قرآن میں نیکی میں ختما تیں خواجگان کی مجالس میں ہر لمحہ مصروف رکھے آپ اپنے آپ کو اللہ کے ذکر میں مصروف رکھے اللہ آپ کے کاموں میں مصروف ہو جائے گا اللہ آپ کے کاموں کو ٹھیک کرنا شروع کر دے گا نئی تو نئی یہ ذمے داری بہت بڑی ہے۔

کل رات میرا ایک بچہ میرے ساتھ اس نے مجھے ایک خواب اپنی سنائی خواب سنا رہا تھا کہ میں نے کیا دیکھا ہے ایک بہت بڑا کالا بھینسا سا ہے وہ میرے پیچھے پڑا ہوا ہے اور مسلسل مجھے وہ ٹکر مارنے میں مسلسل کوشش کر رہا ہے تو میں اس بچتا ہوتو وہ میرے پیچھے با گھ رہا ہے تو پھر اچانک میرے منہ سے نکلتا ہے کہ یہ نہ اللہ کی پہچان ہے تو پھر وہ ٹکر تو نہیں مارتا مگر مجھے ڈر بہت لگا تو حضور یہ میں کیا دیکھا تو میں نے عرض کی بیٹا آپ نے ے جو کالا بھینسا دیکھا اور پھر آپ نے یہ کہاں کہ یہ اللہ کی پہچان ہے تو یاد کرو تمہیں کوئی ذمے داری دی گئی تھی تم ذمے داری پوری نہیں کر رہے وہ ذمے داری سے تم بھاگ رہے ہو وہ ذمے داری تم ادا نہیں کر رہے ہو تو میں نے کہاں مجھے بتاؤ کہ تم ختمات شریف پڑتے ہو کہا نہیں میں نہ پڑتا ہو نہ پڑھتا ہو تو میں نے کہاں پھر یہ بھینسا چھوٹا ہے اس سے بھی بعی شے تیرے پیچھے پڑے گی اب کیوں کہ جب تمہارے اوپر ذمے داری آ گئی ہے تو اس ذمے داری کو نبھانا وہ گا اس کو پوری طرح کرنا وہ گا جو نہی یہ شروع کرو گے تو بھینسا بھی دور ہو جائے گا اور تیرے سارے فضل اور کرم تجھے عطا کر دیئے جائے گے بھائی آپ پرنسپل ہے آپ اس کالج میں جاتے ہی نہیں ہے کیا پرنسپل گھر کہ ہے آپ اس ادارے میں جائے نہ جس ادارے میں آپ پرنسپل ہے اس ادارے کو آپ استعمال کرے اس کو آپ ختمات والے ہے آپ ختمات میں بیٹھتے ہی نہیں تو ختمات آپ کے کیا ہوئے پھر یہ بہت بڑی بات ہے کسی صورت بھی اس کو نہیں چھوڑنا (انشاءاللہ) حالات کیسے بھی ہو ختمات شریف کی مجالس جاری رکھے آپ ان کو پڑھائے پڑھیں ان کے لئے schedule ہفتہ وار مہینہ جہاں بھی ہو سکے اس کو روزانہ کرے ان مجالس کو کم نہ ہونے دے مزید پڑھائے جس دن مجالس کم ہو گئی اس دن روئے اس دن پریشان ہو مجھے بتائے حضرت یہ میرے ساتھ ہو گیا بڑی زیاتی ہو گئی میرے ساتھ کسی نے آج تک یہ نہیں کہا یہ ضرور بتایا ہے کہ گھر میں یہ مسئلہ بن گیا ہے پیسے کم ہو گے ہے گھر کا مسئلہ problem ہو گئی ہے اس کو تم نقصان ہی نہیں سمجھتے ہو فوراً آؤ حضور وہ چار مجلس تھی ایک درمیان سے ختم ہو گئی ہے تین رہ گئی ہے اس پہ تڑپوں اس پے رونا بنتا ہے تمہیں اس کا اندازہ نہیں کہ یہ اللہ کی بارگاہ میں کتنی بڑی برکت محروم ہوئی ہے کہ تمہاری چار مجالس میں سے تین رہ گئی ہے ایک کیوں نہیں ہوئی اس پے پریشان ہونا آئے اس پہ تڑپنا ہے درس قرآن ہیں آپ جمعے کو وہاں آتے ہیں درس لیتے ہے اس جمعے کو نہیں آیا گیا تو اس میں پرواہی کوئی نہیں ہے اس میں بات ہی کوئی نہیں آئے اس میں کوئی آپ کو رنجیدگی کوئی نہیں ہے اور آپ یہ سوچ رہے کہ یہ مجھ سے چھوٹ گیا ہے تو کیا ہو گیا ہے جناب آپ ذمے دار آدمی ہے آپ ذمے داری پہ بیٹھے ہوئے ہے آپ کا زرہ سارا ہلنا پورے معاشرے کو ہلا دے گا آپ عام بندے نہیں ہے اسلئے کہ آپ کے اوپر جو کرم اور فضل ہوا ہے عام بندوں پہ نہیں ہوا آپ نے زرہ چھوڑ دی۔ یہ بات تو کہاں سے کہاں جائے گی فوراً واپس آئے آپ فوراً درس قرآن پر حضور مجھے معاف کر دے کہ پچھلے جمعے نہیں آیا گیا او بھئی یہ اس لئے کہ تمہارے لئے ضروری ہے مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ ابوالبیان رحمت تعالی علیہ ساری رحمتیں اللہ میرے حضرت کی قبر پہ کروڑوں رحمتوں کا نزول فرمائیں (آمین)

بزرگوں کے لئے دعا کی جائے تو اپنا پلڑا ہ باری ہو جاتا ہے تھک تو نہیں گے سیدہ خوش ہو رہی ہے بڑی برکت ہے تو ابوالبیان رحمت اللہ علیہ آپ کے پاس میں حاضر تھا آپ درس دیا کرتے تھے ہر جمعرات کو آپ مکتوب شریف کا درس دیتے تھے درس تصوف تو اس دن ایسا ہوا کہ حضرت صاحب قبلہ کی کوئی چھوٹی نہیں ہوتی تھی ضرور جاتے تھے اس میں اور ان سے زیادہ بیزاری آدمی میں نے دنیا میں نہیں دیکھا ابھی بھی وہ ۱۸ گھنٹے کام کرتا ہے یہ نہیں کہ مولوی صاحب کمرے میں فارغ بیٹھے ہوئے ہے ابھی جائے گے تو ختمات کی محفل میں ساتھ لے جائے اس کو ایسے نہیں ہے وہ ۱۸ گھنٹے بزی ہے وہ اور اب تو انہوں نے نیا ایک سلسلہ شروں کر دیا ہے اور ۹۲ پر والوں نے بھی اب آپ کو پکڑ لیا ہیں میں ایک دن عرض کر رہاں تھا کہ حضور ایک اور ڈیوٹی اب آپ نے شروع کر لی ہے ان ۹۲ پے بھی پ کا انٹروں ہونا شروع ہو گیا ہے پہلے تھورے مصروف تھے آپ کہتے ہیں بس اللہ کروا دیتا ہے یہ bussy اسے ہی ہوتے ہیں بس میں روٹیاں پکانی میں کپرے دھونے حضور میں bussy جہاں اللہ کا کام آتا ہے وہاں bussy ہو جاتے ہیں۔

یہ سب فضولیات ہے،ہم نہیں بہانے آپ سے سنے گے یہ لوگوں کہ لئے رکھے ہمارے لئے نہ بہانے رکھے تو مجھے یاد ہے کہ حضرت صاحب قبلہ کی اس دن نہ کوئی ایسی مصروفیت آ گئی کہ وہ بڑی ناگزری کی حالت تھی ورنہ آپ درس نہیں چھوڑتے تھے تو میں جانے لگا تو جب پہنچا آپ کے پاس تو کہاں بات یہ ہے کہ میں آج نہیں جا پاؤں گا جب درس ختم ہو تو حضرت صاحب سے جا کہ میرا با قاعدہ excuse کرنا یہ دیکھوں کیا کرنا ہے؟ excuse کرنا ہے کبھی کیا ہے کسی نے آ کہ ہمارے ساتھ پرواہی کوئی نہیں کسی کو کہ میں نہیں آ سکا تو میں نے کہاں حضور میری کیا مجال میں نے تو کبھی بات ہی نہیں کی تو آپ نے کہاں نہیں آپ نے جانا ہیں کہ جا کہ میرا با قائدہ excuse کرنا ہے کہ عظیم فاروقی سلام کہتا تھا کہہ رہا تھا کہ حضور معافی دے دیں آج نہیں آ سکوں گا تو اگلی بار میں حاضر ہو جاؤ گا لیکن جو درس ہوا ہے وہ میں پوچھ لوگا کسی سے کہ کون سی بات آج آپ نے کی ہے یہ میرا آپ نے پیغام جا کے اسی لفظوں میں ضرور دینا ہے یہ امانت ہے آپ کے پاس دیکھوں اسے کہتے ہے مرید اور شیخ کا تعلق تم صحیح مرید بنوں شیخ ملے ہی بڑا اعلی شیخ ہے اسے کہتے ہے شیخ کے ساتھ تعلق میں قربان ہو گیا خدا کی قسم اتنے سالوں میں کبھی چھوٹی نہیں دیکھی تھی اگر ہوئی ہے تو اتنی تکلیف ہے کہ جا کہ کہہ رہے ہے کہ با قائدہ بتانا ہے جہاں جناب کئی عرصوں سے درسوں سے غائب ہے اور کہہ رہے ہے کہ مجھے کیا مسئلہ مجھے تو کوئی مسئلہ ے پھر کیا ہو گیا۔

آپ کو رگڑلے گا خدا اسلئے کہ آپ اس ذمے داری سے جونہی پہلوں تہی کرے گے آپ نہیں بچ سکے گے باقیوں کو اللہ چھوڑ دیتا ہے جانے دو اس کا کیا مسئلہ جانے دو اس کو اس کی کوئی problem نہیں نہیں چھوڑے گا کسی نہ کسے ہلوں کسی نہ کسی پریشان میں ڈال کر آپ کو بتا دے گا کہ آپ نے یہ پہلوں تہی کیوں کی تو مجھے یاد ہے میں ڈرتا ڈرتا وہاں پہنچا ختمات شریف ابھی پڑھے جا رہے تھے آپ نے درس دیا بڑا اعلی الیشان درس تھا مجھے ابھی بھی اچھی طرح یاد ہے اس کے لفظ یاد ہے بڑی خوبصورت باتیں تھی تو جب ہو گیا تو درس کہ بعد آپ نے یہ بات آپ نے دلوں پہ نقش کرنی ہے کوئی آپ کہا نہیں یہ کوئی بات نہیں سنا رہا آپ کو تربیت اور شعور دے رہا ہو جس طرح سے سیدہ کی وہ بات پہلے بتائی وگے ہو آپ مجھے یاد ہے کہ آپ بول گے ہو تمہیں یاد نہیں رہے گی یہ بھی بہت بڑا اصول ہے میں نے بڑا ڈرتے ڈرتے جب درس ختم ہوا آپ لنگر استعمال فرما رہے تھے میں قریب چلا گیا تو مجھے دیکھ کہ آپ مسکرائے کیوں کہ آپ اکثر نعت مجھ سے سنتے تھے تو کوئی بات نہیں کی میں پیچھے بیٹھ گیا اور انتظار کرنے لگا کہ آپ فارغ ہوں تو میں بات کروں تو آ میری طرف کر لیا تو کہتے ہے کیا بات ہے تو میں نے کہاں حضور وہ عرض تھی کہ حضرت صاحب فرما رہے تھے کہ وہ آج نہیں آ سکے گے کہ آپ کی خدمت میں عرض ہیں کہ آپ معافی دے دیں اور وہ فرما رہے تھے کہ دوبارہ سے میں اگلی دفعہ ضرور آؤ گا جو آپ کا درس ہوا ہے وہ ہیں اپنے کسی ساتھی سے لے لوں گا اور اس کو لکھ بھی لوں گا اور سمجھ بھی لوں گا اور مجھے یاد ہے حضرت صاحب یوں میری طرف موڑے تو میں نے آپ کا وہ چہرہ دیکھا آج تک وہ چہرہ مجھے یاد ہے آپ کہ چہرے پے جلال آ گیا آپ نے کہاں کہ عظیم فاروقی سے کہہ دینا خبردار دوبارہ چھٹی کی کوئی چھٹی نہیں تمہاری اور آج کی چھٹی ہو گئی ہے یہ نوٹ ہو گئی ہے اور مجھے یاد ہے میرا سر سے لے کر پاؤں تک جسم جو ہے ایسے کانپ گیا کیوں کہ یہ لوگ جو ہو تے ہیں یہ اللہ کا جلال ہوتے ہے یہ اپنا جلال نہیں ہوتے یہ اللہ کا جلال دکھا سکتے ہے اور یہ اپنا پیار بھی نہیں ہوتے **(سبحان اللہ)**

یہ اللہ کا پیار ہوتے ہیں انہیں اپنا پیار کرنا نہیں آتا یہ اللہ کا پیار دیتے ہیں آپ کو اور جب یہ جلال میں آتے ہیں تو یہ اللہ کا جلال ہوتے ہیں میرا تو رنگ اڑ گیا میں نے سوچا میں کیا جواب دو اور یہی لفظ کہنا تھا کوئی چھٹی نہیں جی حضور میں تو رونے والا ہو گیا سمجھو اٹھ کہ میں پیچھے چلا گیا اور جب میں رات کو چلا گیا تو اگلے دن دوبارہ ملاقات تو پہلی بات انہو ں نے مجھے سے یہی پوچھی کہاں کل پیغام دیا تھا کہا دیکھوں کتنی پرواہ ہے نہ دیکھوں کتنی شیخ سے محبت بڑا پیار ہے دونوں کا پھر ادھر بھی فکر ہے اور بھی کہہ رہے ہے کہ پیغام دیا میں کہا ں جی حضور پیغام دیا تھا لیکن حضور ایسا جواب ہے کہ میں لکھ کہ دے سکتا ہو بولا تو نہیں جا سکتا بولنا ممکن نہیں ہے کہاں لکھ دو پھر میں نے لکھ کہ وہ لفظ دیئے اور وہ اتنے بڑے تھے کہ مجھے یاد ہے کہ قبلہ عالم آپ کا چہرہ مباک میں نے دیکھا کہ بڑا غم زدہ ہو گیا خاموش ہو گے آپ نے مجھے کوئی جواب نہیں دیا آپ خاموش ہو گے اور اس کہ بعد دیکھا کہ آپ نے ہمیشہ حاضری دی جب تک آپ حیات رہے اور ہمارے پاس بیٹوں شے ہی کیا ہے یہ دنیا داری کبھی ختم نہیں ہونی یہ اسی طرح رہنی ہے یہ رونے پڑے رہنے ہیں اس وقت کو ضائع نہ کرو میں تو اہلیہ سے کہاں کرتا ہو کہ آپ اگر درس تصوف سے غیر حاضر ہوتے ہے تو آپ کو پتہ ہی نہیں یہ کتنا بڑا انقصان کر دیا آپ نے وہ کام جس کی وجہ سے آپ نہیں آئے وہ پھر بھی ہو جانا ہے لیکن یہ جو وقت گزر گیا ہے یہ دوبارہ نہیں آنا یہ کبھی نہیں آنا اس وقت نے تمہارے ساتھ جو کر دیا ہے وہ بہت بڑا ظلم زیادتی ہو گئی ہے جو تم اس وقت سے نکل گے ہو ہو سکتا ہے وہی مجلس اللہ کی باگاہ میں قبول ہونے والی تھی اور تم نہیں پہنچ سکے اور میں نے ایک جملہ کہاں اور آپ نے یہ ہمیں کہاں تھا بیٹا جس دن تمہارا درس کو جانے کو ایسے معاملات

بن جائے گھر کے اِدھر اُدھر یہ وہ چیزیں آ جائے راستے میں رکاوٹ آئے بارش ہو رہی ہے اب یہ ہو گیا اب وہ ہو گیا رکشہ نہیں آیا فلاں کو یہ دینا کوئی آ جائے ایسی رکاوٹ سمجھ لو اس دن جانا ضروری ہو گیا ہے اس دن جانا ہر صورت لازم ہے اس دن نہیں چھوڑنا کیوں کہ اس دن ایسی بات ہونے والی ہے ایسا موتی ہاتھ آنے والا ہے ایسا ہیرا تیرے لئے رکھا گیا ہے جس ہیرے کو شیطان تیرے تک پہنچنے نہیں دینا چاہتا وہ چاہتا ہے کہ یہ نہ ملے اسے لحاظہ وہ اس کے لئے پورے لاؤلشکر لا کہ وہ کبھی کوئی کام کبھی کوئی کام اس کو روکنے کی کاشش کرتا ہے لحاظہ بچے اسدن تو لازمی پہنچنا ہے تو جے کہوں بس حضور اس اصول کو یادرکھے گے حضور باقی دن میں آ رہے ہو آتے جاؤ کوئی مسئلہ نہیں آتے جاؤ اوٗ آپ آتے رہوں درس نیکیا ل قرآن درس آتے رہو آتے رہو جس دن تمہیں ایا لگے تو سمجھوں آج تو لازم ہوا چاہے آج تو مجھے دنیا سے لڑ کے جانا پرے آج تو ضرور جاؤ گا یہ راستے میں رکاوٹے کیوں آ رہی ہیں پہلے تو نہیں آتی تھی آج کیوں آئی ہے اسکا مطلب آج کچھ ہے واقع میں یہ کئی سالوں کی بات سنا رہاں ہو کہ جب میں پہنچتا ایسے درس میں تو آگے رحمتوں کے دروازے کھولے ہوتے ایسے ایسے معاملات اور آج تک وہ لفظ دلوں پہ نقش ہو چکے ہیں کہ نہیں چھوڑنا ایسے ایک رات بری بارش ہوئی اتنی بارش کہ درس مکتاب شریف تھا کہ میں اور میرا نواسا کا پیا ل لے کہ حضرت صاحب کہ دروازے پہ پہنچ گے تو بارش بہت شدید ہو رہی برسات تھی اور برسات کی بارش آپ کو پتہ ہے کہ چار چار گھنٹے ہوتی ہے تو بڑی تیز بارش تھی تو ہم ایک سائڈ پر کھڑے ہو گے کہ ابھی حضرت صاحب کے آنے کا ٹائم ہو گیا ہے ابھی آپ کی گاڑی آ جائے گی لیکن نئی آپ قبلہ زرہ لیٹ ہو گے کہی تشریف لے گے ہوے تھے کہ آتے آتے ٹائم لگ گیا ہم وہاں کھڑے ہے پانی سے بھیگ رہے ہے حلانکہ آئے میں تھے پر بارش بہت تیز ہو رہی تھی جسکی وجہ سے ہمارے کپڑے بھیگ گے تو خیر حضرت صاحب کی گھنٹے ڈیڑھ بعد جو ہے نہ سواری آئی جب آئی تو آپ نے دیکھا گاڑی میں سے کہ ہم دونوں کھڑے ہیں آپ بڑا پیار سے مسکرائے اور کہاں اچھا چلے دروازہ کھول دیا آپ نے چابی پکڑائی اور ہم نے بڑا گیٹ کھولا گاری اندر لے گئے اور آپ باہر آئے تو ہم اندر چلے گے اور دیکھا تو کہاں آپ تو بھیگے ہوئے ہے کب سے آئے ہو یا کہا تو کہاں حضور ایک گھنٹہ ڈیڑھ ہو گے ہے اب تو دو گھنٹے ہونے والے ہیں کہاں چلو آچھا کوئی نئی بیٹھوں چلاں یں آتا ہوا اور کوئی آیا کہاں جی حضور اور کوئی ساتھی نہیں آیا تو کہاں سہی میں ابھی آتا ہو آپ اوپر گئے وضو وغیرہ کر کہ آپ آدھا گھنٹے بعد پھر آئے اور وہ مجھے آج تک یاد ہے کہ آپ نے وہ درس دیا ہی نہیں تھا اور آپ نے ہم دونوں کو یوں سینوں سے لگا لیا عمر نواز کو اور مجھے اور کوئی آدھا گھنٹہ آپ ایسے ہی رہے کوئی دعس نئی دیا اسدن اور وہ اتنی رحمت ملی کہ آج تک اس کو بانڈتے پھرتے ہے ختم ہی نہیں ہوتی اور اسدن سمجھ آئی کہ یہ جس نہیں جانا ہوتا اس دن جانا ہوتا ہے تب تو جانا ہوتا ہے تو یہ دو پیغام دیئے آج (انشاءاللہ) دو پیغام دیئے عمل کروں گی؟

☆ پہلا پیغام یہ دیا کہ سیدہ کہ دربار کو عام نہیں استعمال کرنا ٹھیک ہے سمجھ آ گئی ہے بہت بڑی بات ہو تو سیدہ کے دروازے پر چلی جاؤ چھوٹے چھوٹے معاملات خود بھی دعا کرو گی تو اللہ دے دیں گا یہ بہت برا معاملہ ہے نہ اور دوسرا یہ دیا کبھی بھی کسی بھی جگہ سے ابسنٹ نہیں ہے ذمے دار لوگوں کیلئے اس کو دوبارہ روپیٹ کرنے کی ضرورت نہ پڑے اللہ آپ سب کو بری برکت دیں آمین اور میری تمام بچیوں کے لئے جو میں نے گفتگو کی اللہ میری اس گفتگو کو اپنے خاص نور سے نوازے اور ان بچیوں کو اور برکت دے یہی میرا سب کچھ ہے ہاتھ پاؤں ہے یہ دیکھوں نہ میں آ کے صرف بیٹھ گیا ہو یہ سب کچھ انہوں نے کیا ہوا ہو تو یہ میرے ہاتھ پاؤں تو یہی ہے نہ میری آنکھیں بھی یہی ہے میرا دل اور دماغ بھی یہی ہے تو لحاظہ ہم ان کہ ساتھ ہے اور یہ ہمارے ساتھ ہے آپ ہمارا ذکرا کیلے کرے ہمیں اچھا نہیں لگے گا آپ ہمارا ذکرا کیلے نہ کرے ان کے ساتھ کرے ہمیں اچھا لگے گا اور ان کا ذکر کرے تو ہمارا بھی کر دے یہ دونوں کا ذکر ہیں ہم سب مل کر اس نیک راستے پر چل رہے ہیں اللہ مجھے اور آپ کو اس کی برکت عطا فرمائیں اس عظیم مشن کو اللہ ایسے ہی سلامت رکھے اور کل قیامت کے دن سیدہ فاطمہ کے جھنڈے کہ نیچے ہو اور آپ کے ساتھ ہماری حشر اور قبر کی منزلیں ہو اور سیدہ کی بارگاہ میں جو ہم یہ عظیم کام پیش کر رہے ہیں کل قیامت کے دن ہمارے کیے توشہ آخرت بنے آمین